قطعاتِ عاصم

غنڈہ گردی

غنڈہ گردی کا وطن میں گرم کیوں بازار ہے؟
بدقماشوں نے مچائی کیسی ہا ہا کار ہے؟
ملک کا ہر فرد اس پر ہے سراپا اضطراب
عزت و ناموس کیوں لٹتی سر بازار ہے؟

کفر کے تہوار اور مسلمان

منائیں کفر کے تہوار دعویٰ ہے مسلمانی
کریں خرچہ کروڑوں کا نہ مطلق ہو پشیمانی
سروں پر بار قرضوں کا مگر اے وائے نادانی
اٹھائیں ناز شیطاں کے عمل اپنا ہو شیطانی

نفرتوں کا زہر

ہم بھی ہیں اور نفرتوں کا زہر ہے
اس سے آلودہ ہوا ہر شہر ہے
سوچ لو کوئی تو حل چارہ گرو!
ٹوٹنے کو رب کا ورنہ قہر ہے

عبدالرحمٰن عاصم انصاری۔ ایم۔ اے
میاں چنوں